وَإِمَّا يَنزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ

اور کبھی چوک لگے تجھ کو شیطان کے چوکنے سے تو پناہ پکڑ اللہ کی ۔

فُصِّلَت

بِسْمِ اللّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

حمٓ ١

حا میم ۔

تَنزِيلٌ مِّنَ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ ٢

کچھ اتارا ہے بڑے مہربان رحم والے (کی طرف) سے ۔

كِتَـٰبٌ فُصِّلَتۡ ءَايَـٰتُهُۥ قُرۡءَانًا عَرَبِيًّا لِّقَوۡمٍ يَعۡلَمُونَ ٣

کتاب ہے کہ جدی جدی کی (کھول کھول کر بیان کی) ہیں اس کی آیتیں ۔ قرآن عربی زبان کا، ایک سمجھ والے لوگوں کو ۔

بَشِيرًا وَنَذِيرًا فَأَعۡرَضَ أَڪۡثَرُهُمۡ فَهُمۡ لَا يَسۡمَعُونَ ٤

سناتا ہے خوشی اور ڈر ۔ پھر دھیان نہ لائے وہ لوگ، پھر وہ نہیں سنتے ۔

وَقَالُواْ قُلُوبُنَا فِىٓ أَڪِنَّةٍ مِّمَّا تَدۡعُونَآ إِلَيۡهِ

اور کہتے ہیں ہمارے دل غلاف میں ہیں اس بات سے، جس طرف تو ہم کو بلاتا ہے،

وَفِىٓ ءَاذَانِنَا وَقۡرٌ وَمِنۢ بَيۡنِنَا وَبَيۡنِكَ حِجَابٌ

اور ہمارے کانوں میں بوجھ ہے (بہرے ہیں)، اور ہمارے تمہارے بیچ میں اوٹ (پردہ حائل) ہے،

فَٱعۡمَلۡ إِنَّنَا عَـٰمِلُونَ ٥

سو تو اپنا کام کر ہم اپنا کام کرتے ہیں ۔

قُلْ إِنَّمَآ أَنَا۠ بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحَىٰٓ إِلَيَّ أَنَّمَآ إِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَٰحِدٌ

تو کہہ، میں بھی آدمی ہوں جیسے تم، حکم آتا (وحی آتی) ہے مجھ کو کہ تم پر بندگی ایک حاکم (معبود) کی ہے،

فَٱسْتَقِيمُوٓا۟ إِلَيْهِ وَٱسْتَغْفِرُوهُ ۗ

سو سیدھے رہو اسکی طرف اور اس سے گناہ بخشواؤ۔

وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِينَ ﴿٦﴾

اور خرابی ہے شریک والوں (مشرکوں) کو۔

ٱلَّذِينَ لَا يُؤْتُونَ ٱلزَّكَوٰةَ وَهُم بِٱلْءَاخِرَةِ هُمْ كَٰفِرُونَ ﴿٧﴾

جو نہیں دیتے زکوۃ، اور وہ آخرت سے منکر ہیں۔

إِنَّ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَعَمِلُوا۟ ٱلصَّٰلِحَٰتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ﴿٨﴾

البتہ جو یقین لائے اور کئے بھلے کام ان کو نیگ (اجر) ملنا ہے جو بس (کبھی ختم) نہ ہو۔

قُلْ أَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُونَ بِٱلَّذِى خَلَقَ ٱلْأَرْضَ فِى يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُونَ لَهُۥٓ أَندَادًا ۚ

تو کہہ، کیا تم منکر ہو اس (ذات) سے جس نے بنائی زمین دو دن میں، اور برابر کرتے ہو اسکے ساتھ اوروں کو،

ذَٰلِكَ رَبُّ ٱلْعَٰلَمِينَ ﴿٩﴾

وہ ہے رب جہان کا۔

وَجَعَلَ فِيهَا رَوَٰسِىَ مِن فَوْقِهَا وَبَٰرَكَ فِيهَا

اور رکھے اس (زمین) میں بوجھ (پہاڑ) اوپر سے اور برکت رکھی اسکے اندر

وَقَدَّرَ فِيهَآ أَقْوَٰتَهَا فِىٓ أَرْبَعَةِ أَيَّامٍ سَوَآءً لِّلسَّآئِلِينَ ﴿١٠﴾

اور ٹھہرائیں اس میں خوراکیں اس کی چار دن میں۔ پوری پوچھنے والوں (حاجت مندوں) کو۔

ثُمَّ ٱسْتَوَىٰٓ إِلَى ٱلسَّمَآءِ وَهِىَ دُخَانٌ

پھر چڑھا آسمان کو اور دھواں ہو رہا تھا،

فَقَالَ لَهَا وَلِلْأَرْضِ ٱئْتِيَا طَوْعًا أَوْ كَرْهًا

پھر کہا اس کو اور زمین کو، آؤ دونوں خوشی سے یا زور سے۔

قَالَتَآ أَتَيْنَا طَآئِعِينَ ﴿١١﴾

وہ بولے ہم آئے خوشی سے۔

فَقَضَىٰهُنَّ سَبْعَ سَمَٰوَاتٍ فِي يَوْمَيْنِ وَأَوْحَىٰ فِي كُلِّ سَمَآءٍ أَمْرَهَا ۚ

پھر ٹھہرائے سات آسمان دو دن میں، اور اتارا ہر آسمان میں حکم (قانون) اس کا۔

وَزَيَّنَّا ٱلسَّمَآءَ ٱلدُّنْيَا بِمَصَٰبِيحَ وَحِفْظًا ۚ

اور رونق دی ہم نے آسمان کو چراغوں سے۔ اور نگہبانی۔

ذَٰلِكَ تَقْدِيرُ ٱلْعَزِيزِ ٱلْعَلِيمِ ﴿١٢﴾

یہ سادھا (منصوبہ) ہے زبردست خبردار کا۔

فَإِنْ أَعْرَضُوا۟ فَقُلْ أَنذَرْتُكُمْ صَٰعِقَةً

پھر اگر وہ ٹلا دیں (منہ موڑیں) تو تو کہہ، میں نے خبر سنا دی تم کو ایک کڑاکے (عذاب) کی،

مِّثْلَ صَٰعِقَةِ عَادٍ وَثَمُودَ ﴿١٣﴾

جیسے کڑاکا (عذاب) آیا عاد اور ثمود پر۔

إِذْ جَآءَتْهُمُ ٱلرُّسُلُ مِنۢ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ أَلَّا تَعْبُدُوٓا۟ إِلَّا ٱللَّهَ ۖ

جب آئے ان کے پاس رسول آگے سے اور پیچھے سے (بھی)، (اور ان کو سمجھایا) کہ نہ پوجو کسی کو سوا اللہ کے۔

قَالُوا۟ لَوْ شَآءَ رَبُّنَا لَأَنزَلَ مَلَٰٓئِكَةً فَإِنَّا بِمَآ أُرْسِلْتُم بِهِۦ كَٰفِرُونَ ﴿١٤﴾

کہنے لگے، اگر ہمارا رب چاہتا تو اتارتا فرشتے، سو ہم تمہارے ہاتھ بھیجا نہیں مانتے۔

فَأَمَّا عَادٌ فَٱسْتَكْبَرُواْ فِى ٱلْأَرْضِ بِغَيْرِ ٱلْحَقِّ وَقَالُواْ مَنْ أَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ۖ

سو وہ جو عاد تھے غرور کرنے لگے (تھے) ملک میں ناحق کا اور کہنے لگے، کون ہے ہم سے زیادہ زور میں؟

أَوَلَمْ يَرَوْاْ أَنَّ ٱللَّهَ ٱلَّذِى خَلَقَهُمْ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۖ

کیا دیکھتے نہیں کہ اللہ جس نے ان کو بنایا وہ زیادہ ہے ان سے زور میں؟

وَكَانُواْ بِـَٔايَـٰتِنَا يَجْحَدُونَ ﴿١٥﴾

اور تھے ہماری نشانیوں سے منکر۔

فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا فِىٓ أَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ

پھر بھیجی ہم نے ان پر باؤ (ہوا) ٹھرّی (ٹھنڈی) زور کی (طوفانی)، کئی دن مصیبت کے

لِّنُذِيقَهُمْ عَذَابَ ٱلْخِزْىِ فِى ٱلْحَيَوٰةِ ٱلدُّنْيَا ۖ

(تا) کہ چکھائیں ان کو رسوائی کی مار، دنیا کے جیتے (دنیاوی زندگی میں)۔

وَلَعَذَابُ ٱلْـَٔاخِرَةِ أَخْزَىٰ ۖ وَهُمْ لَا يُنصَرُونَ ﴿١٦﴾

اور آخرت کی مار میں تو پوری رسوائی ہے، اور ان کو کہیں مدد نہیں (ملے گی)۔

وَأَمَّا ثَمُودُ فَهَدَيْنَـٰهُمْ فَٱسْتَحَبُّواْ ٱلْعَمَىٰ عَلَى ٱلْهُدَىٰ

اور وہ جو ثمود تھے سو ہم نے ان کو راہ بتائی (پیش کی)، پھر انکو خوش (اچھا) لگا اندھے رہنا سوجھنے (راستہ دیکھنے) سے۔

فَأَخَذَتْهُمْ صَـٰعِقَةُ ٱلْعَذَابِ ٱلْهُونِ بِمَا كَانُواْ يَكْسِبُونَ ﴿١٧﴾

پھر پکڑا ان کو کڑاکے نے ذلت کی مار کے، بدلہ (بسبب) اس کا جو کماتے (انکے کرتوت) تھے۔

وَنَجَّيْنَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ وَكَانُواْ يَتَّقُونَ ﴿١٨﴾

اور بچا دیے ہم نے جو یقین لائے تھے، اور بچ چلتے تھے (برے کاموں سے)۔

وَيَوْمَ يُحْشَرُ أَعْدَآءُ ٱللَّهِ إِلَى ٱلنَّارِ فَهُمْ يُوزَعُونَ ١٩

اور جس دن جمع ہوں (ہانکے جائیں) گے دشمن اللہ کے دوزخ پر، پھر ان کی مثلیں بٹیں (درجہ بندی کی جائے) گی۔

حَتَّىٰٓ إِذَا مَا جَآءُوهَا شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَأَبْصَـٰرُهُمْ وَجُلُودُهُم

یہاں تک کہ جب (وہ سب) پہنچے اس پر، (تو) بتا (گواہی) دیں گے انکو انکے کان اور انکی آنکھیں اور انکے چمڑے (جسم کی کھالیں)،

بِمَا كَانُوا۟ يَعْمَلُونَ ٢٠

جو کچھ (اعمال) وہ کرتے تھے۔

وَقَالُوا۟ لِجُلُودِهِمْ لِمَ شَهِدتُّمْ عَلَيْنَا ۖ

اور وہ کہیں گے اپنے چمڑوں (اعضا) کو، تم نے کیوں بتایا (گواہی دی ہمارے خلاف) ہم کو۔

قَالُوٓا۟ أَنطَقَنَا ٱللَّهُ ٱلَّذِىٓ أَنطَقَ كُلَّ شَىْءٍ

وہ بولے ہم کو بلوایا (گویائی دی) اللہ نے جس نے بلوایا (گویائی دی) ہے ہر چیز کو،

وَهُوَ خَلَقَكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ٢١

اور اسی نے بنایا (پیدا کیا) تم کو پہلی بار، اور اسی کی طرف پھر (لوٹ کر) جاتے ہو۔

وَمَا كُنتُمْ تَسْتَتِرُونَ أَن يَشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَآ أَبْصَـٰرُكُمْ وَلَا جُلُودُكُمْ

اور تم پردہ نہ کرتے تھے اس سے کہ تم کو بتا دیں گے تمہارے کان، نہ تمہاری آنکھیں، نہ تمہارے چمڑے (کھالیں)،

وَلَـٰكِن ظَنَنتُمْ أَنَّ ٱللَّهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيرًا مِّمَّا تَعْمَلُونَ ٢٢

پر تم کو یہ خیال تھا کہ اللہ نہیں جانتا بہت چیزیں جو (تم) کرتے ہو۔

وَذَٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ ٱلَّذِى ظَنَنتُم بِرَبِّكُمْ أَرْدَىٰكُمْ

اور یہ وہی تمہارا خیال (گمان) ہے جو رکھتے تھے اپنے رب کے حق (بارے) میں، اسی نے تم کو کھپایا (ہلاک کیا)،

فَأَصۡبَحۡتُم مِّنَ ٱلۡخَٰسِرِينَ ٢٣

پھر آج رہ گئے ٹوٹے (خسارہ) میں۔

فَإِن يَصۡبِرُواْ فَٱلنَّارُ مَثۡوٗى لَّهُمۡۖ

پھر اگر وہ صبر کریں (یا نہ کریں) تو آگ ان کا گھر (ٹھکانا) ہے،

وَإِن يَسۡتَعۡتِبُواْ فَمَا هُم مِّنَ ٱلۡمُعۡتَبِينَ ٢٤

اور اگر وہ منایا (توبہ کرنا) چاہیں، تو ان کو کوئی نہیں منا تا (توبہ نہ مانی جائے گی)۔

وَقَيَّضۡنَا لَهُمۡ قُرَنَآءَ فَزَيَّنُواْ لَهُم مَّا بَيۡنَ أَيۡدِيهِمۡ وَمَا خَلۡفَهُمۡ

اور لگا (مسلط کر) دی ہم نے ان پر تعیناتی (ایسے ساتھی)، پھر انہوں نے بھلا دکھایا انکو جو انکے آگے اور جو انکے پیچھے،

وَحَقَّ عَلَيۡهِمُ ٱلۡقَوۡلُ فِيٓ أُمَمٖ قَدۡ خَلَتۡ مِن قَبۡلِهِم مِّنَ ٱلۡجِنِّ وَٱلۡإِنسِۖ

اور ٹھیک پڑی ان پر بات، مل کر سب فرقوں (اُمتوں) میں جو ہو چکے ہیں انسے آگے (پہلے) جنوں کے اور آدمیوں کے،

إِنَّهُمۡ كَانُواْ خَٰسِرِينَ ٢٥

اور وہ تھے ٹوٹے (خسارہ میں رہنے) والے۔

وَقَالَ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ لَا تَسۡمَعُواْ لِهَٰذَا ٱلۡقُرۡءَانِ وَٱلۡغَوۡاْ فِيهِ لَعَلَّكُمۡ تَغۡلِبُونَ ٢٦

اور کہنے لگے منکر نہ کان دھرو اس قرآن کے سننے کو اور بک بک کرو (غُل ڈالو) اس کے پڑھنے میں، شاید تم غالب ہو۔

فَلَنُذِيقَنَّ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ عَذَابٗا شَدِيدٗا

سو ہم کو ضرور چکھانی منکروں کو سخت مار (عذاب)،

وَلَنَجۡزِيَنَّهُمۡ أَسۡوَأَ ٱلَّذِي كَانُواْ يَعۡمَلُونَ ٢٧

اور ان کو بدلہ دینا بُرے سے بُرے کاموں کا، جو کرتے تھے۔

ذَٰلِكَ جَزَآءُ أَعۡدَآءِ ٱللَّهِ ٱلنَّارُۖ لَهُمۡ فِيهَا دَارُ ٱلۡخُلۡدِۖ

یہ سزا ہے اللہ کے دشمنوں کی، آگ۔ ان کو اسی میں ہے گھر سدا کا۔

جَزَآءَۢ بِمَا كَانُواْ بِـَٔايَٰتِنَا يَجۡحَدُونَ ﴿٢٨﴾

بدلہ اس کا جو ہماری باتوں سے انکار کرتے تھے۔

وَقَالَ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ رَبَّنَآ أَرِنَا ٱلَّذَيۡنِ أَضَلَّانَا مِنَ ٱلۡجِنِّ وَٱلۡإِنسِ

اور کہیں گے جو لوگ منکر ہیں، اے رب ہمارے! ہم کو دکھا وہ دونوں جنہوں نے ہم کو بہکایا، جو جن ہے اور جو آدمی،

نَجۡعَلۡهُمَا تَحۡتَ أَقۡدَامِنَا لِيَكُونَا مِنَ ٱلۡأَسۡفَلِينَ ﴿٢٩﴾

(تا) کہ (روند) ڈالیں ہم ان کو اپنے پاؤں کے نیچے، کہ وہ رہیں سب سے نیچے (ذلیل وخوار)۔

إِنَّ ٱلَّذِينَ قَالُواْ رَبُّنَا ٱللَّهُ ثُمَّ ٱسۡتَقَٰمُواْ

تحقیق (یقیناً) جنہوں نے کہا (شہادت دی) رب ہمارا اللہ ہے، پھر اسی پر ٹھہرا (ثابت قدم) رہے،

تَتَنَزَّلُ عَلَيۡهِمُ ٱلۡمَلَٰٓئِكَةُ أَلَّا تَخَافُواْ وَلَا تَحۡزَنُواْ

ان پر اترتے ہیں فرشتے (یہ کہتے ہوئے) کہ تم نہ ڈرو نہ غم کھاؤ،

وَأَبۡشِرُواْ بِٱلۡجَنَّةِ ٱلَّتِي كُنتُمۡ تُوعَدُونَ ﴿٣٠﴾

اور خوشی سنو اس بہشت کی جس کا تم کو وعدہ تھا۔

نَحۡنُ أَوۡلِيَآؤُكُمۡ فِي ٱلۡحَيَوٰةِ ٱلدُّنۡيَا وَفِي ٱلۡأٓخِرَةِۖ

ہم ہیں تمہارے رفیق دنیا (دنیاوی زندگی) میں اور آخرت میں،

وَلَكُمۡ فِيهَا مَا تَشۡتَهِيٓ أَنفُسُكُمۡ وَلَكُمۡ فِيهَا مَا تَدَّعُونَ ﴿٣١﴾

اور تم کو وہاں ہے (ملے گا) جو چاہے جی تمہارا، اور تم کو وہاں ہے (ملے گا) جو منگواؤ (گے)۔

نُزُلًا مِّنْ غَفُورٍ رَّحِيمٍ ٣٢

مہمانی ہے اُس بخشنے والے مہربان سے ۔

وَمَنْ أَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّن دَعَآ إِلَى ٱللَّهِ وَعَمِلَ صَٰلِحًا وَقَالَ إِنَّنِى مِنَ ٱلْمُسْلِمِينَ ٣٣

اور اس سے بہتر کس کی بات جس نے بلایا اللہ کی طرف اور کیا نیک کام، اور کہا میں حکم بردار ہوں ۔

وَلَا تَسْتَوِى ٱلْحَسَنَةُ وَلَا ٱلسَّيِّئَةُ ۚ ٱدْفَعْ بِٱلَّتِى هِىَ أَحْسَنُ

اور برابر نہیں نیکی نہ بدی ۔ جواب میں (برائی کے) تو کہہ اس سے بہتر،

فَإِذَا ٱلَّذِى بَيْنَكَ وَبَيْنَهُۥ عَدَٰوَةٌ كَأَنَّهُۥ وَلِىٌّ حَمِيمٌ ٣٤

پھر جو تو دیکھے، تو جس میں (اور) تجھ میں دشمنی تھی، (ہوجائیں) جیسے دوست دار ہے ناتے والا (جگری) ۔

وَمَا يُلَقَّىٰهَآ إِلَّا ٱلَّذِينَ صَبَرُوا۟

اور یہ بات ملتی ہے انہیں کو، جو سہار (صبر) رکھتے ہیں ۔

وَمَا يُلَقَّىٰهَآ إِلَّا ذُو حَظٍّ عَظِيمٍ ٣٥

اور یہ بات ملتی ہے اس کو جس کی بڑی قسمت (نصیب) ہے ۔

وَإِمَّا يَنزَغَنَّكَ مِنَ ٱلشَّيْطَٰنِ نَزْغٌ فَٱسْتَعِذْ بِٱللَّهِ ۖ إِنَّهُۥ هُوَ ٱلسَّمِيعُ ٱلْعَلِيمُ ٣٦

اور کبھی چوک لگے تجھ کو شیطان کے چوکنے سے تو پناہ پکڑ اللہ کی ۔ بیشک وہی ہے سنتا جانتا ۔

وَمِنْ ءَايَٰتِهِ ٱلَّيْلُ وَٱلنَّهَارُ وَٱلشَّمْسُ وَٱلْقَمَرُ ۚ لَا تَسْجُدُوا۟ لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ

اور اس کی قدرت کے نمونے ہیں رات اور دن، اور سورج اور چاند ۔ (لہٰذا) سجدہ نہ کرو سورج کو اور نہ چاند کو،

وَٱسْجُدُوا۟ لِلَّهِ ٱلَّذِى خَلَقَهُنَّ إِن كُنتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ٣٧

اور سجدہ کرو اللہ کو جس نے وہ بنائے، اگر تم اسی کو پوجتے ہو ۔

فَإِنِ ٱسْتَكْبَرُوا۟ فَٱلَّذِينَ عِندَ رَبِّكَ

پھر اگر غرور کریں (تو کوئی پرواہ نہیں) تو جو لوگ تیرے رب کے پاس (مقرب) ہیں،

يُسَبِّحُونَ لَهُۥ بِٱلَّيْلِ وَٱلنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْـَٔمُونَ ۩ ۝٣٨

پاکی بولتے (تسبیح کرتے) ہیں اسکی رات اور دن اور وہ نہیں تھکتے۔ (سجدہ)

وَمِنْ ءَايَـٰتِهِۦٓ أَنَّكَ تَرَى ٱلْأَرْضَ خَـٰشِعَةً

اور ایک اس کی نشانی یہ کہ تو دیکھتا ہے زمین کو دبی (سوکھی) پڑی،

فَإِذَآ أَنزَلْنَا عَلَيْهَا ٱلْمَآءَ ٱهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ۚ

پھر جب اتارا (برسایا) ہم نے اس پر پانی، تازی ہوئی (لہلہائی) اور ابھری (پھولی)۔

إِنَّ ٱلَّذِىٓ أَحْيَاهَا لَمُحْىِ ٱلْمَوْتَىٰٓ ۚ

بیشک جس نے اس کو جلایا (زندہ کیا)، وہ جلاوے (زندہ کرے) گا مردے۔

إِنَّهُۥ عَلَىٰ كُلِّ شَىْءٍ قَدِيرٌ ۝٣٩

وہ سب چیز کرسکتا ہے۔

إِنَّ ٱلَّذِينَ يُلْحِدُونَ فِىٓ ءَايَـٰتِنَا لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَآ ۗ

جو لوگ ٹیڑھے چلتے (کجروی اختیار کرتے) ہیں ہماری باتوں (آیات کے بارے) میں ہم سے پیچھے (چھپے) نہیں۔

أَفَمَن يُلْقَىٰ فِى ٱلنَّارِ خَيْرٌ أَم مَّن يَأْتِىٓ ءَامِنًا يَوْمَ ٱلْقِيَـٰمَةِ ۚ

بھلا ایک جو پڑتا ہے (ڈالا جائے) آگ میں بہتر یا ایک جو آئے گا بچ کر اس سے دن قیامت کے۔

ٱعْمَلُوا۟ مَا شِئْتُمْ ۖ إِنَّهُۥ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝٤٠

کرتے جاؤ جو چاہو، بیشک جو کرتے ہو وہ (اللہ) دیکھتا ہے۔

إِنَّ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ بِٱلذِّكۡرِ لَمَّا جَآءَهُمۡۖ وَإِنَّهُۥ لَكِتَٰبٌ عَزِيزٌ ﴿٤١﴾

جولوگ منکر ہوئے سمجھوتی (نصیحت) سے، جب ان پاس آئی۔ اور (حالانکہ) یہ کتاب ہے نادر۔

لَّا يَأۡتِيهِ ٱلۡبَٰطِلُ مِنۢ بَيۡنِ يَدَيۡهِ وَلَا مِنۡ خَلۡفِهِۦۖ

اس میں جھوٹ کا دخل نہیں، آگے سے نہ پیچھے سے،

تَنزِيلٌ مِّنۡ حَكِيمٍ حَمِيدٍ ﴿٤٢﴾

اتاری ہے حکمتوں والے سب خوبیوں سراہے کی۔

مَّا يُقَالُ لَكَ إِلَّا مَا قَدۡ قِيلَ لِلرُّسُلِ مِن قَبۡلِكَۚ

تجھ سے وہی کہتے ہیں جو کہہ دیا ہے سب رسولوں سے تجھ سے پہلے۔

إِنَّ رَبَّكَ لَذُو مَغۡفِرَةٍ وَذُو عِقَابٍ أَلِيمٍ ﴿٤٣﴾

تیرے رب کے ہاں معافی بھی ہے، اور سزا بھی ہے دکھ والی۔

وَلَوۡ جَعَلۡنَٰهُ قُرۡءَانًا أَعۡجَمِيًّا لَّقَالُواْ لَوۡلَا فُصِّلَتۡ ءَايَٰتُهُۥٓۖ

اور اگر ہم اس کو کرتے قرآن اُوپری (عجمی) زبان کا، تو کہتے اس کی باتیں کیوں نہ کھولی گئیں۔

ءَا۬عۡجَمِيٌّ وَعَرَبِيٌّۗ

(یہ عجیب بات ہے) اُوپری (عجمی) زبان اور عرب کا آدمی؟

قُلۡ هُوَ لِلَّذِينَ ءَامَنُواْ هُدٗى وَشِفَآءٞۖ

تو کہہ، یہ ایمان والوں کو سوجھ (ہدایت) ہے اور روگ کا دفع (شفا)۔

وَٱلَّذِينَ لَا يُؤۡمِنُونَ فِيٓ ءَاذَانِهِمۡ وَقۡرٞ وَهُوَ عَلَيۡهِمۡ عَمًى

اور جو یقین نہیں لاتے ان کے کانوں میں بوجھ ہے اور یہ ان کو اندھاپا۔

أُوْلَـٰٓئِكَ يُنَادَوْنَ مِن مَّكَانٍۭ بَعِيدٍ ﴿٤٤﴾

اور (ایسا محسوس کرتے ہیں کہ) ان کو پکار ہی ہے دور کی جگہ سے۔

وَلَقَدْ ءَاتَيْنَا مُوسَى ٱلْكِتَـٰبَ فَٱخْتُلِفَ فِيهِ ۗ

اور ہم نے دی تھی موسیٰ کو کتاب پھر اس میں پھوٹ پڑی (اختلاف کیا گیا)۔

وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِن رَّبِّكَ لَقُضِىَ بَيْنَهُمْ ۚ

اور اگر نہ ہوتی ایک بات، جو پہلے نکل چکی تیرے رب سے، تو ان میں فیصلہ ہو جاتا۔

وَإِنَّهُمْ لَفِى شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيبٍ ﴿٤٥﴾

اور وہ دھوکے میں ہیں اس سے جو چین نہیں دیتا۔

مَّنْ عَمِلَ صَـٰلِحًا فَلِنَفْسِهِۦ ۖ وَمَنْ أَسَآءَ فَعَلَيْهَا ۗ

جس نے کی بھلائی سو اپنے واسطے اور جس نے کی برائی وہ بھی اسی پر۔

وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّـٰمٍ لِّلْعَبِيدِ ﴿٤٦﴾

تیرا رب ایسا نہیں کہ ظلم کرے بندوں پر۔

إِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ ٱلسَّاعَةِ ۚ

اسی کی طرف حوالہ (علم) ہے خبر قیامت کی۔

وَمَا تَخْرُجُ مِن ثَمَرَٰتٍ مِّنْ أَكْمَامِهَا وَمَا تَحْمِلُ مِنْ أُنثَىٰ وَلَا تَضَعُ إِلَّا بِعِلْمِهِۦ ۚ

اور کوئی میوے نہیں جو نکلتے ہیں اپنے غلاف سے اور گابھ (حمل) نہیں رہتا کسی مادہ کو، اور نہ وہ جنے جس کی اسکو خبر نہیں۔

وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ أَيْنَ شُرَكَآءِى

اور جس دن ان کو پکارے گا، کہاں ہیں میرے شریک والے؟

قَالُوٓاْ ءَاذَنَّٰكَ مَا مِنَّا مِن شَهِيدٖ ٤٧

بولیں گے، ہم نے تجھ کو کہہ سنایا، ہم میں کوئی نہیں اقرار کرتا ۔

وَضَلَّ عَنۡهُم مَّا كَانُواْ يَدۡعُونَ مِن قَبۡلُۖ وَظَنُّواْ مَا لَهُم مِّن مَّحِيصٖ ٤٨

اور چوک گیا ان سے جو پکارتے تھے پہلے، اور اٹکلے (سمجھ لیں گے) ان کو نہیں کہیں خلاصی ۔

لَّا يَسۡـَٔمُ ٱلۡإِنسَٰنُ مِن دُعَآءِ ٱلۡخَيۡرِ وَإِن مَّسَّهُ ٱلشَّرُّ فَيَـُٔوسٞ قَنُوطٞ ٤٩

نہیں تھکتا آدمی مانگنے سے بھلائی اور اگر لگ جائے اس کو برائی (مصیبت) تو آس توڑے نا اُمید ہوکر ۔

وَلَئِنۡ أَذَقۡنَٰهُ رَحۡمَةٗ مِّنَّا مِنۢ بَعۡدِ ضَرَّآءَ مَسَّتۡهُ لَيَقُولَنَّ هَٰذَا لِي

اور اگر ہم چکھائیں اس کو کچھ اپنی مہر (رحمت)، پیچھے ایک تکلیف کے جو اس کو لگی تھی، تو کہنے لگے گا یہ ہے میرے لائق

وَمَآ أَظُنُّ ٱلسَّاعَةَ قَآئِمَةٗ وَلَئِن رُّجِعۡتُ إِلَىٰ رَبِّيٓ إِنَّ لِي عِندَهُۥ لَلۡحُسۡنَىٰۚ

اور میں نہیں سمجھتا قیامت اٹھنی ہے (آئے گی)، اور اگر میں پھر (پلٹایا گیا) گیا اپنے رب کی طرف، بیشک مجھ کو ہے اسکے پاس خوبی،

فَلَنُنَبِّئَنَّ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ بِمَا عَمِلُواْ وَلَنُذِيقَنَّهُم مِّنۡ عَذَابٍ غَلِيظٖ ٥٠

سو ہم جتادیں گے منکروں کو، جو انہوں نے کیا ہے اور چکھائیں گے ان کو ایک گاڑھی مار (سخت عذاب) ۔

وَإِذَآ أَنۡعَمۡنَا عَلَى ٱلۡإِنسَٰنِ أَعۡرَضَ وَنَـَٔا بِجَانِبِهِۦ

اور جب ہم نعمت بھیجیں انسان پر، ٹلا جائے (منہ موڑے) اور موڑے اپنی کروٹ (اکڑ جاتا ہے) ۔

وَإِذَا مَسَّهُ ٱلشَّرُّ فَذُو دُعَآءٍ عَرِيضٖ ٥١

اور جب لگے اس کو برائی (تکلیف)، تو دعائیں کرے (لمبی) چوڑی ۔

قُلۡ أَرَءَيۡتُمۡ إِن كَانَ مِنۡ عِندِ ٱللَّهِ ثُمَّ كَفَرۡتُم بِهِۦ

تو کہہ، بھلا دیکھو تو! اگر یہ (قرآن) ہو اللہ کے پاس سے، پھر تم نے اس کو نہ مانا،

مَنْ أَضَلُّ مِمَّنْ هُوَ فِي شِقَاقٍۭ بَعِيدٍ ﴿٥٢﴾

اور اس سے بہکا کون جو دور چلتا جائے مخالف ہو کر۔

سَنُرِيهِمْ ءَايَٰتِنَا فِى ٱلْءَافَاقِ وَفِىٓ أَنفُسِهِمْ حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُ ٱلْحَقُّ ۗ

ہم دکھائیں گے انکو اپنے نمونے دنیا میں اور آپ اسکی جان (نفس) میں، جب تک کھل جائے ان پر کہ یہ ٹھیک ہے۔

أَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ أَنَّهُۥ عَلَىٰ كُلِّ شَىْءٍ شَهِيدٌ ﴿٥٣﴾

کیا تیرا رب تھوڑا (کافی نہیں) ہے ہر چیز پر گواہ؟ سنتا ہے۔

أَلَآ إِنَّهُمْ فِى مِرْيَةٍ مِّن لِّقَآءِ رَبِّهِمْ ۗ

(آگاہ رہو) وہ دھوکے (شک) میں ہیں اپنے رب کی ملاقات سے۔

أَلَآ إِنَّهُۥ بِكُلِّ شَىْءٍ مُّحِيطٌۢ ﴿٥٤﴾

سنتا ہے! وہ گھیر رہا (احاطہ کئے ہوئے) ہے ہر چیز کو۔

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com